منت کا درود پاک کام کرتے ہوئے پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے درودِ پاک پڑھنے کی مانی تھی، جب میں منت والا درود پاک پڑھتی ہوں، تو دھیان بٹ جاتا ہے یا درود پاک پڑھتے پڑھتے کوئی کام بھی ساتھ کررہی ہوتی ہوں، ایسی صورت میں درودپاک پڑھنے سے منت پوری ہوگی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

درودپاک پڑھنے کی منت، شرعی منت ہے اور جب منت کو کسی شرط پر معلق کیا جائے اور وہ شرط پائی جائے تو اس منت کو پورا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ البتہ اگر مطلقاً درود پاک پڑھنے کی منت مانی تھی تو دیگر کام کرتے ہوئے مثلاً چلتے پھرتے، کھانا پکاتے ہوئے یا اس طرح کے دیگر کام کرتے ہوئے بھی درود پاک پڑھ سکتے ہیں اور اس طرح منت بھی پوری ہوجائے گی لیکن پھر بھی کوشش کرکے پورے توجہ کے ساتھ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودپاک پڑھیں اور اگر دھیان ادھر ادھر متوجہ ہوتا ہے تو پھر دوبارہ دھیان درودپاک پڑھنے کی طرف لگالیں۔

درودِپاک پڑھنے کی منت شرعی منت ہے۔ جیسا کہ دِرمختار، بحر الرائق وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے،

والنظم للاول: "لونذران یصلی علی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کل یوم کذالزمہ"

یعنی اگر کسی نے یہ منت مانی کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر روزانہ اتنی بار درودپاک پڑھے گا تو یہ منت لازم ہوجائے گی۔

مذکورہ بالا عبارت کے تحت فتاوٰی شامی میں ہے:

"لأن من جنسه فرضا وهو الصلاة عليه مرة واحدة في العمر"

ترجمہ: کیونکہ اس کی جنس سے فرض موجود ہے اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر عمر میں ایک مرتبہ درودِپاک پڑھنا ہے۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الایمان، ج05، ص542، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2214

تاریخ اجراء: 03رمضان المبارک1446ھ/04مارچ2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net